کاشکہ! اس میدان میں اپنے فضلاء کے ساتھ شانہ بشانہ جہاد میں شریک ہوتا۔ ان کے ساتھ جانی مالی بدنی اور ہر قسم کی قربانی کا اہل ہوتا۔ شاید خدا یہ تمنا بھی پوری کردے جیسا کہ بتایا گیا ہے کہ وقت کی قدر کرو۔ واقعۃً وقت بڑی قیمتی چیز ہے میں ایک بوڑھا کمزور اور مریض تمہارے سامنے بیٹھا ہوں، میں نے زندگی برباد کردی کچھ نہ کرسکا، اب پچھتا رہا ہوں۔ کاش کہ وقت کی قدر کی ہوتی اور کچھ کام کیا ہوتا۔

آپ حضرات پہ اللہ تعالیٰ جوانی کا وقت لائے ہیں آپ ضرور اس کی قدر کریں اور یہ دل میں فیصلہ کرلیں تو خدا تعالیٰ انشاء اللہ تمہیں دنیوی اخروی مقامات عطا فرمادے گا۔ عملاً جہاد کا فیصلہ کرلیں کہ ہم اس وقت تک جہاد کریں گے اور ہر قسم کی قربانی کے لئے خود کو تیار رکھیں جب تک افغانستان آزاد نہیں ہوجاتا اور ملک میں مکمل نفاذِ شریعت کا اعلان نہیں کردیا جاتا۔ اس کے بعد حضرت اقدس شیخ الحدیث مدظلہ نے دارالعلوم حقانیہ کی بقاء و استحکام، علماء و فضلاء کی علمی و روحانی ترقی، جہاد افغانستان، طلبہ کی کامیابی، معاونین دارالعلوم اور چندہ دہندگان، انتظامیہ، اور ملک و بیرونِ ملک والمنتسکان دارالعلوم سب کی کامیابی، دنیا و آخرت کے بلند درجات اور ترقیات کے لئے الحاح اور عجز، انکسار کے ساتھ دعا فرمائی۔

دارالعلوم کے سہ ماہی امتحان میں امتیازی کامیابی حاصل کرنیوالے طلبہ

درجہ دورۂ حدیث

اول۔ مولوی حافظ شوکت علی مردانی۔ دوئم مولوی عبدالقادر بلوچستانی۔ دوئم مولوی نوراللہ وزیرستانی۔ سوئم۔ مولوی محمد قاسم مردانی۔

درجہ موقوف علیہ

اول۔ مولوی شیر بہادر ڈیروی۔ اول۔ مولوی لعل محمد بلوچستانی۔ دوئم۔ مولوی حافظ عزیز الحسن پشاوری۔ سوئم مولوی عبدالستار بلوچستانی

درجہ عالیہ

اول۔ مولوی عبدالماجد خلف خواجہ عبدالمالک مرحوم خانیوال۔ دوم۔ مولوی محمد رضا بنوی۔ سوئم۔ مولوی نظام الدین۔

درجہ ثانویہ خاصہ

اول۔ مولوی شمس الرحمٰن۔ دوئم۔ مولوی امان اللہ پشاوری۔ سوئم۔ مولوی سمیع اللہ افغانی

درجہ ثانویہ عامہ

اول۔ مولوی سعداللہ جان سواتی۔ دوئم۔ مولوی نیک محمد وزیرستانی۔ سوئم۔ مولوی عبدالولی افغانی۔

درجہ حفظ

اول۔ عبدالوارث ترکستانی۔ دوئم۔ قدرت اللہ ترکستانی۔ عطاء الرحمٰن۔ محمد رحیم ترکستانی

درجہ تجوید

اول۔ عبدالماجد۔ دوئم۔ محمد طاہر فاروق۔ سوئم۔ عطاء اللہ۔